يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ.

ترجمہ: ”اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جمائے رکھ۔“

راہِ عافیت

(حصہ دوم)

جمع وترتیب

ارکان نظام ایجوکیشن سوسائٹی

ناشر

نظام ایجوکیشن سوسائٹی

کتاب کا نام ...... راہ عافیت (حصہ دوم)

اشاعتِ اوّل ...... رمضان ۱۴۲۳ھ، نومبر ۲۰۰۲ء

اشاعتِ دوم ...... محرم ۱۴۲۴ھ، مارچ ۲۰۰۳ء

تعداد ...... گیارہ سو (۱۱۰۰)

کمپوزنگ ...... فاروق اعظم کمپوزرز

باہتمام ...... ارکان نظام ایجوکیشن سوسائٹی

ناشر ...... نظام ایجوکیشن سوسائٹی

ملنے کا پتہ ...... فون نمبر: 6337803

یہ کتابچہ پہلے "تحفۂ رمضان" کے نام سے شائع ہو چکا ہے، مگر اس خیال سے کہ قارئین اس کو صرف رمضان ہی کیلئے مخصوص سمجھیں گے، اس لئے اس کتابچہ کا نام "راہِ عافیت" کر دیا گیا ہے۔

نوٹ: اس کتابچہ میں جو قرآنی آیات تحریر کی گئی ہیں ان کا ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسنؒ اور حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے قرآن مجید مع مستند اردو ترجمہ "مرج البحرین" سے لیا گیا ہے۔

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
❊ حرف آغاز...........................	۵
❊ ایمان والوں کے لئے جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری کی چند آیات....	۸
❊ جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کیلئے دردناک عذاب کی چند آیات	۲۹
❊ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار	۶۰
موت اور آخرت کی تیاری کرنے والے دوراندیش...........	۶۰
خوف اور فکر والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں..............	۶۰
نیکی اور عبادت کر کے ڈرنے والے بندے	۶۱
قیامت کے دن بڑے سے بڑا عبادت گزار بھی اپنی عبادت کو ہیچ سمجھے گا	۶۱
دنیا مؤمن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے................	۶۲
دنیا فانی ہے اور آخرت غیر فانی اس لئے آخرت کے طالب بنو........	۶۲
اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کو دنیا سے بچاتا ہے..................	۶۳
اپنے کو مسافر اور اس دنیا کو سرائے سمجھو	۶۳
خوف وخشیت اور فکر آخرت کے لحاظ سے رسول اللہؐ کا حال	۶۳
❊ والدین کے حقوق..........................	۶۵
ماں باپ ذریعہ جنت اور دوزخ ہیں	۶۵
اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ماں باپ کی رضا مندی ہے	۶۶

عنوان	صفحہ
باپ کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے	۶۶
ماں باپ کے سامنے ہنسنے اور ان کو ہنسانے کی فضیلت	۶۶
ماں باپ پر لعنت کرنے والا ملعون ہے	۶۷
ماں باپ کو ستانے کی سزا دنیا میں ہی مل جاتی ہے	۶۷
❋ قیامت کا ہولناک منظر	۶۹
❋ فکر آخرت	۸۴
دنیا کا محاسبہ آسان ہے	۸۴
قول و عمل کا اختلاف	۸۴
محبوب و مبغوض بندہ کی پہچان	۸۵
کیسی بدشکل ہے یہ دنیا!!	۸۵
ترک دنیا	۸۷
تعجب ہے تم پر!	۸۸
کیا اس کی مثال مل سکتی ہے؟	۸۸
خوف خدا کی علامت	۸۹
موت کی تکلیف نصیحت ہے	۹۱
عذاب قبر سے بچانے والی آٹھ چیزیں	۹۲
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت	۹۳
روزہ کے آداب	۹۵
گذارش	۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ آغاز

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اللہ رب العزت نے اپنے ہر بندہ کو مختلف مقررہ مدت دے کر اس فانی دنیا میں بھیجا تا کہ ہم اس کی بندگی کریں اور اس کی خوشنودی حاصل کریں۔ ہم اس کی خوشنودی اسی وقت حاصل کر سکتے ہیں جب ہم خلوصِ نیت سے نیک کام کریں۔ خلوصِ نیت سے نیک کام کرنے کو ہی عبادت کہتے ہیں۔

اگر ہماری نیت نیک ہے تو ہمارے دنیاوی کام بھی عبادت بن جاتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو اچھے کام میں صرف کریں اور اس کی قدر کریں اس لئے کہ ایک گزرا ہوا لمحہ کبھی واپس نہیں آ سکتا۔ اپنی زندگی کے لمحات نیک کاموں میں صرف کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کی اصلاح بھی کریں۔ اس لئے کہ ''امر بالمعروف و نہی عن المنکر'' اس امت کا تمغۂ امتیاز ہے۔

مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہر مسلمان مرد و عورت پر ''امر بالمعروف اور نہی عن المنکر'' کی انجام دہی لازمی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی ہو رہی ہو اور اس کو روکنے کی کوشش نہ کی جائے تو اللہ جل شانہٗ کی طرف سے سب پر عذاب

آ جاتا ہے۔اور دعا تک قبول نہیں ہوتی۔

آ یئے ہم خلوص دل سے عہد کریں کہ ہم انشاء اللہ آئندہ۔

- تمام نمازوں کی پابندی کریں گے۔
- پورے روزے رکھیں گے۔
- کثرت سے ذکرُاللہ کریں گے۔
- صدقات ادا کریں گے۔
- اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال کواس کی راہ میں خرچ کریں گے۔
- حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کریں گے۔
- توبہ واستغفار کی پابندی کریں گے۔
- درود شریف کی پابندی کریں گے۔
- فحش باتوں سے پرہیز کریں گے۔
- جہاد فی سبیل اللہ کی کوشش کریں گے۔(آمین)

والسلام

طالبِ دعا

ارکان نظام ایجوکیشن سوسائٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ط﴾

(آل عمران: آیت ۱۱۰)

ترجمہ: ''تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے نکالے گئے ہو نیک کام کا حکم کرتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا۝﴾ (اسراء: آیت۹)

ترجمہ: ’’بلا شبہ یہ قرآن اس راہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھی ہے، اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔‘‘

ایمان والوں کے لئے جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری کی چند آیات

قرآن کی پکار

❊ ﴿یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝﴾ (البقرہ: آیت۲۱)

ترجمہ: ”اے لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی، جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔“

❊ ﴿وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝﴾

(البقرہ: آیت۴۳)

ترجمہ: ”اور تم لوگ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ نماز میں جھکو۔“

❊ ﴿وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ۝﴾ (البقرہ: آیت۴۵)

ترجمہ: ”صبر اور نماز سے مدد لو اور بے شک وہ نماز دشوار ضرور ہے مگر جن کے قلب میں خشوع ہو ان پر کچھ بھی دشوار نہیں۔“

* ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾ (البقرہ: آیت۸۲)

ترجمہ: ''اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگ اہل بہشت ہوتے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔''

* ﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾ (البقرہ: ۱۱۰)

ترجمہ: ''اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دیتے رہو، اور جو بھلائی بھی اپنے واسطے آگے بھیج دو گے، اس کو اللہ کے پاس پاؤ گے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ تمہارے سب کئے ہوئے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔''

* ﴿صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ﴾ (البقرہ: ۱۳۸)

ترجمہ: ''(مسلمانو! کہو) ہم اس حالت پر رہیں گے جس میں اللہ نے رنگ دیا ہے اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ سے بہتر ہے۔ اور ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں۔''

* ﴿وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (البقرہ: آیت۱۹۵)

ترجمہ: ”اورتم لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو، اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو اور کام اچھی طرح کیا کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اچھی طرح کام کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔“

* ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝﴾ (البقرہ:۲۰۸)

ترجمہ: ”اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو، اور شیطان کے قدموں پر مت چلو، بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔“

* ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝﴾

(البقرہ:۲۵۴)

ترجمہ: ”اے ایمان والو! جو ہم نے تم کو روزی دی ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو، جس دن نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی اور نہ کوئی سفارش چلے گی اور کافر ہی لوگ ظلم کرتے ہیں۔“

* ﴿اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ﴾

(البقرہ: آیت ۲۵۷)

ترجمہ: ''اللہ ایمان والوں کا ساتھی ہے۔ ان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔''

* ﴿يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝﴾ (البقرہ: آیت ۲۶۹)

ترجمہ: ''وہ دین کی سمجھ جس کو چاہتا ہے عنایت کرتا ہے اور جس کو دین کی سمجھ مل جائے اس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی، اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔''

* ﴿اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝﴾

(البقرہ: آیت ۲۷۴)

ترجمہ: ''جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، رات کو اور دن کو، چھپا کر اور ظاہر میں، بہرحال ان کیلئے ان کے رب کے پاس ان کا ثواب ہے اور ان کے لئے نہ کوئی خطرہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

* ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝﴾ (البقرہ: آیت ۲۷۷)

ترجمہ: ’’بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کو قائم رکھا، اور زکوٰۃ دیتے رہے، ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا ثواب ہے، اور نہ ان کو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔‘‘

* ﴿لَنْ تَنَالُو الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۞﴾ (آل عمران: آیت ۹۲)

ترجمہ: ’’(اے مسلمانو!) تم نیکی میں کمال کبھی نہ حاصل کرسکو گے جب تک کہ اپنی پیاری چیز میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو، اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔‘‘

* ﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞﴾

(ال عمران: آیت ۱۰۴)

ترجمہ: ’’اور تم میں ایک جماعت ایسی رہنی چاہئے جو نیک کام کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں کا حکم کرتی رہے، اور برائی سے روکا کرے اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہوں گے۔‘‘

* ﴿وَمَا يَفْعَلُوْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ م بِالْمُتَّقِيْنَ ۞﴾

(ال عمران: آیت ۱۱۵)

ترجمہ: ”اور یہ لوگ جو نیک کام کریں گے اس کی ہرگز ناقدری نہ ہوگی اوراللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کوخوب جانتا ہے۔“

﴿ اِنۡ تُبۡدُوۡا خَيۡرًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ اَوۡ تَعۡفُوۡا عَنۡ سُوۡٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيۡرًا ﴾ (النساء: آیت ۱۴۹)

ترجمہ: ”اگر نیک کام اعلانیہ کرو یا اس کوخفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کر دوتو اللہ بھی معاف کرنے والا بڑی قدرت والا ہے۔“

﴿ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا بِهٖ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِىۡ رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَفَضۡلٍ ۙ وَّيَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ﴾ (النساء:۱۷۶)

ترجمہ: ”سو جولوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اللہ کومضبوط پکڑا تو وہ ان کو اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھے راستے پر پہنچا دے گا۔“

﴿ وَعَدَاللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴾ (المائدۃ: آیت ۹)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور انھوں نے اچھے کام بھی کئے، وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور ثواب عظیم ہے۔“

✽ ﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ﴾ (الانعام: آیت ۱۶۰)

ترجمہ: ”جو کوئی شخص ایک نیکی کرتا ہے تو اس کے لئے اس کا دس گنا ہے، اور جو کوئی شخص ایک برائی کرتا ہے تو اس کو اسی کے برابر سزا ملے گی، اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔“

✽ ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾ (الاعراف: ۴۲)

ترجمہ: ”اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم کسی پر اس کی طاقت برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے، ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔“

✽ ﴿وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ﴾ (الاعراف: ۱۷۰)

ترجمہ: ”اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں، اور نماز کو قائم رکھتے ہیں، ہم ایسے لوگوں کا جو اپنی اصلاح کریں، ثواب ضائع نہ کریں گے۔“

✽ ﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَاللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْفَآئِزُوْنَ ﴾ (التوبۃ: آیت۲۰)

ترجمہ: ''جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا، وہ درجہ میں اللہ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔''

* ﴿وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾

(التوبہ: آیت ۱۲۱)

ترجمہ: ''اور وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے لکھ لیا جاتا ہے، تاکہ اللہ ان کو ان کے کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔''

* ﴿وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ (سورہ یونس: آیت ۲۵)

ترجمہ: ''اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف تم کو بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی توفیق دیتا ہے۔''

* ﴿ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ج حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (سورہ یونس: آیت ۱۰۳)

ترجمہ: ’’پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان والوں کو نجات دیتے رہے ہیں، اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ ایمان والوں کو نجات دیں گے۔‘‘

* ﴿وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ۝﴾ (سورہ ہود: ۱۱۵)

ترجمہ: ’’اور صبر کرو کہ اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔‘‘

* ﴿فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝﴾ (النحل: آیت ۹۸)

ترجمہ: ’’پس جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔‘‘

* ﴿وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا۝﴾ (اسراء: آیت ۱۹)

ترجمہ: ’’اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کے لئے جیسی سعی کرنا چاہئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن بھی ہو، تو ایسے لوگوں کی یہ سعی مقبول ہوگی۔‘‘

* ﴿وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا۝﴾ (اسراء: آیت ۲۶)

ترجمہ: ’’اور قرابت دار کو اس کا حق دیتے رہو، اور محتاج اور مسافر کو بھی

دیتے رہو اور فضول خرچی نہ کرو۔‘‘

* ﴿وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا﴾ (اسراء: آیت ۳۵)

ترجمہ: ’’اور جب ناپ تول کرو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو، یہ بہتر ہے اور انجام بھی اس کا اچھا ہے۔‘‘

* ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا﴾ (الکہف: آیت ۳۰)

ترجمہ: ’’بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہ کریں گے جو نیک کام کریں۔‘‘

* ﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا﴾ (الکہف: آیت ۳۱)

ترجمہ: ’’ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں، ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور سبز رنگ کے باریک اور دبیز ریشم کے کپڑے پہنیں گے، اونچی مسندوں

پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، کیا ہی اچھا صلہ ہے اور کیا ہی اچھی جگہ ہے۔‘‘

* ﴿اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا﴾ (الکہف: آیت۴۶)

ترجمہ: ’’مال اور اولاد حیات دنیا کی ایک رونق ہے، اور جو اعمال صالحہ باقی رہنے والے ہیں، وہ تمہارے رب کے نزدیک نتیجہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور اچھی امیدیں وابستہ کئے جانے کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔‘‘

* ﴿وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ط وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا﴾ (مریم: آیت۷۶)

ترجمہ: ’’اور اللہ ہدایت والوں کی ہدایت بڑھاتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے یہاں بہتر بدلہ رکھتی ہیں اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔‘‘

* ﴿وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى﴾ (طٰہٰ: آیت۷۵)

ترجمہ: ’’اور جو شخص رب کے پاس ایمان لے کر حاضر ہوگا جس نے

نیک کام کئے ہوں گے سو ایسے لوگوں کے لئے بلند درجے ہیں۔"

* ﴿جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَذٰلِکَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَکّٰی ﴿۷۶﴾﴾ (طٰہٰ: آیت۷۶)

ترجمہ: "ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص پاکیزگی اختیار کرے اس کا یہی انعام ہے۔"

* ﴿وَاِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰی ﴿۸۲﴾﴾

(طٰہٰ: ۸۲)

ترجمہ: "اور میں ایسے شخص کے لئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے پھر سیدھی راہ پر قائم رہے۔"

* ﴿وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾﴾ (الانبیاء: آیت ۲۵)

ترجمہ: "اور اے رسولؐ ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی بندگی کرو۔"

* ﴿فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا کُفۡرَانَ لِسَعۡیِهٖ ۚ

وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ﴿﴾ (الانبیاء: آیت ۹۴)

ترجمہ: ’’سو جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا تو اس کی سعی اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔‘‘

* ﴿وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿﴾ (الحج: آیت ۵۸)

ترجمہ: ’’اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل کئے گئے یا مر گئے، اللہ ان کو ضرور ایک عمدہ رزق دے گا اور یقیناً اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔‘‘

* ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿﴾ (الحج: آیت ۷۷)

ترجمہ: ’’اے ایمان والو رکوع کیا کرو، اور سجدہ کیا کرو اور اپنے رب کی عبادت کیا کرو، اور نیک کام کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔‘‘

* ﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿﴾ (النمل: آیت ۸۹)

ترجمہ: ’’جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر ملے گا اور وہ لوگ اس دن گھبراہٹ سے مامون رہیں گے۔‘‘

❁ ﴿اِنَّکَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ﴾ (القصص: آیت ۵۶)

ترجمہ: ''(اے رسولؐ) آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت دیتا ہے، اور ہدایت پانے والوں کا علم اسی کو ہے۔''

❁ ﴿فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ﴾ (القصص: آیت ۶۷)

ترجمہ: ''البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔''

❁ ﴿تِلْکَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ﴾ (القصص: آیت ۸۳)

ترجمہ: ''وہ آخرت کا گھر ہم اسے انہیں لوگوں کو دیں گے جو دنیا میں نہ اپنی بڑائی چاہتے ہیں اور نہ بگاڑ ڈالنا، اور عاقبت کی بھلائی متقی لوگوں کے لئے ہے۔''

❁ ﴿وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾ (العنکبوت: ۷)

ترجمہ: ’’اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہتر سے بہتر بدلہ دیں گے۔‘‘

* ﴿وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِیۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۞﴾ (العنکبوت: آیت ۸)

ترجمہ: ’’اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے، اور اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے، سو میں تم کو تمہارے سب کام جتلا دوں گا۔‘‘

* ﴿وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ۞﴾

(العنکبوت: ۵۸)

ترجمہ: ’’اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے ہم ان کو جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔‘‘

* ﴿وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ط وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۝﴾ (العنکبوت: آیت۶۴)

ترجمہ: ”اور یہ دنیوی زندگی بجز لہو ولعب کے اور کچھ نہیں، اور اصل زندگی عالم آخرت ہے، کاش ان کو اس کا علم ہوتا۔“

* ﴿وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ۝﴾ (العنکبوت:۶۹)

ترجمہ: ”اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں ضرور دکھا دیں گے اور بے شک اللہ نیکی والوں کے ساتھ ہے۔“

* ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۝﴾ (الاحزاب: آیت۵۹)

ترجمہ: ”اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنے اوپر اپنی تھوڑی سی چادریں لٹکا لیا کریں۔ اس سے پہچان ہو جایا کرے گی تو کوئی ان کو نہ ستائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

✽ ﴿مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَمَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ۝﴾

(فاطر: آیت۲)

ترجمہ: ”اللہ جس رحمت (کے دروازے) کو لوگوں کے لئے کھول دے، اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو وہ روک رکھے تو اس کے سوا اسے جاری کرنے والا کوئی نہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔“

✽ ﴿یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ ؕ ہَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰہِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۫ۚ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ۝﴾ (فاطر: آیت۳)

ترجمہ: ”اے لوگو! تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں ان کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پھر تم کہاں الٹے جارہے ہو۔“

✽ ﴿یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَاللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَلَا یَغُرَّنَّکُمۡ بِاللّٰہِ الۡغَرُوۡرُ۝﴾ (فاطر: آیت ۵)

ترجمہ: ”اے لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے، سو ایسا نہ ہو کہ دنیوی زندگی تم کو دھوکے میں ڈالے رکھے، اور ایسا نہ ہو کہ وہ دغا باز تم کو اللہ کے

بارے میں دھوکے میں ڈال دے۔''

* ﴿اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِیَکُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝﴾ (فاطر:٦)

ترجمہ: ''شیطان تمہارا دشمن ہے، سوتم بھی اس کو دشمن سمجھتے رہو، وہ تو اپنے گروہ کو محض اس لئے بلاتا ہے تاکہ وہ لوگ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔''

* ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝﴾ (فاطر: آیت ۱۵)

ترجمہ: ''اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو، اور اللہ تو بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے۔''

* ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝﴾ (فاطر:۲۹)

ترجمہ: ''جولوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں خسارہ نہ ہوگا۔''

﴿وَالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ ہُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ﴾ (فاطر: آیت ۳۱)

ترجمہ: ''اور (اے رسولؐ) یہ کتاب جو ہم نے آپ کے پاس بذریعہ وحی بھیجی ہے، یہ بالکل حق ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، اللہ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔''

﴿ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡہُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِہٖ ۚ وَمِنۡہُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡہُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَیۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ﴾ (فاطر: آیت ۳۲)

ترجمہ: ''پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا، پھر کوئی ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی ان میں متوسط درجہ کا ہے، اور کوئی ان میں اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے، یہی بہت بڑا فضل ہے۔''

﴿جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَہَا یُحَلَّوۡنَ فِیۡہَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَہَبٍ وَّلُؤۡلُؤًا ۚ وَلِبَاسُہُمۡ فِیۡہَا حَرِیۡرٌ﴾ (فاطر: آیت ۳۳)

ترجمہ: ''باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے، وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی

پوشاک ریشم کی ہوگی۔"

* ﴿اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ۝﴾ (یٰسین: آیت۱۲)

ترجمہ: "ہم یقیناً مردوں کو زندہ کریں گے اور ہم لکھتے جا رہے ہیں، وہ اعمال بھی جن کو لوگ آگے بھیجتے جاتے ہیں، اور ان کے وہ اعمال بھی جن کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر دیا ہے۔"

* ﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ۝﴾ (ص: آیت۲۹)

ترجمہ: "یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے (اے رسولؐ) آپ پر نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں، اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا﴾ (اسراء: آیت۱۰)

ترجمہ: ”اور یہ بھی بتلاتا ہے کہ جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔“

اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے دردناک عذاب کی چند آیات

قرآن کی پکار

* ﴿ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ ۚ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝﴾

(البقرہ: آیت۲)

ترجمہ: ”یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شک نہیں، خدا سے ڈرنے والوں کو راہ بتلاتی ہے۔“

* ﴿وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝﴾ (البقرہ: آیت۳۹)

ترجمہ: ”اور جو لوگ ہمارے احکام کی تکذیب کریں گے اور کفر کریں گے وہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔“

* ﴿اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝﴾ (البقرہ: آیت۴۴)

ترجمہ: ”کیا غضب ہے کہ تم لوگوں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنی

خبر نہیں لیتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے رہتے ہو پھر کیوں نہیں سوچتے۔''

* ﴿وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَاهُمْ يُنْصَرُوْنَ۝﴾

(البقرہ: آیت ۴۸)

ترجمہ: ''اور اس دن سے ڈرو کہ نہ تو کوئی شخص کسی کی طرف سے مطالبہ کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے سفارش قبول ہوسکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے معاوضہ لیا جا سکتا ہے اور نہ ان کو مدد پہنچ سکے گی۔''

* ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِى خَرَابِهَا ط اُولٰٓئِكَ مَاكَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ۝ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝﴾

(البقرہ: آیت ۱۱۴)

ترجمہ: ''اور اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا ذکر کئے جانے پر بندش لگائے اور ان مساجد کے اجاڑنے میں کوشش کرے، ان لوگوں کو تو کبھی بے ہیبت ہو کر ان میں قدم بھی نہ رکھنا چاہئے تھا، ان لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہوگی اور آخرت

میں بھی بڑا عذاب ہوگا۔"

* ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا لا اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیْہِمْ وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾

(البقرہ: آیت ۱۷۴)

ترجمہ: "اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں، اور اس کے معاوضہ میں تھوڑی سی متاع وصول کرتے ہیں، ایسے لوگ اور کچھ نہیں، اپنے شکم میں آگ کے انگارے بھرتے ہیں اور اللہ ان سے قیامت کے دن نہ بات کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔"

* ﴿وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَّفَقَۃٍ اَوْنَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ﴾ (البقرہ: آیت ۲۷۰)

ترجمہ: "اور تم لوگ جو کسی قسم کا خرچ کرتے ہو یا کسی قسم کی نذر مانتے ہو تو اللہ تعالیٰ کو یقیناً سب کی اطلاع ہے اور بے جا کام کرنے والوں کا (قیامت میں) کوئی حمایتی نہ ہوگا۔"

* ﴿یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ کُنْتُمْ

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿﴾ (البقرہ: آیت ۲۷۸)

ترجمہ: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سود کا جو کچھ بقایا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر تم کو اللہ کے فرمانے کا یقین ہے۔“

* ﴿ وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿﴾ (البقرہ: آیت ۲۸۱)

ترجمہ: ”اور اس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ تعالیٰ کی پیشی میں لائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو جو اس نے کمایا پورا پوا دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔“

* ﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ﴿﴾ (النساء: آیت ۱۰)

ترجمہ: ”جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں تو وہ بلاشبہ اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔“

* ﴿ وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ج حَتّٰی اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ کُفَّارٌ ط اُولٰٓئِکَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿﴾ (النساء: آیت ۱۸)

ترجمہ: ’’اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو برے کام کئے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت ہی آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ اب میں توبہ کرتا ہوں، اور نہ ان لوگوں کی توبہ جو حالت کفر پر مرتے ہیں، ان لوگوں کے لئے ہم نے ایک درد ناک سزا تیار رکھی ہے۔‘‘

* ﴿اَلَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ وَیَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَیَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰـهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا مُّهِیۡنًا ۝﴾ (النساء آیت ۳۷)

ترجمہ: ’’جو لوگ کہ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کرنا سکھاتے ہیں اور اس چیز کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے، اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لئے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔‘‘

* ﴿وَالَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَمَنۡ یَّکُنِ الشَّیۡطٰنُ لَهٗ قَرِیۡنًا فَسَآءَ قَرِیۡنًا ۝﴾ (النساء: آیت ۳۸)

ترجمہ: ’’اور جو لوگ اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں، اور اللہ پر اور قیامت پر اعتقاد نہیں رکھتے، اور شیطان جس کا ساتھی ہوا تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔‘‘

* ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِهٖ وَیَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ

يَّشَآءُ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا م بَعِيْدًا ۞﴾

(النساء: آیت ۱۱۶)

ترجمہ: ”بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوا جتنے گناہ ہیں، جس کے لئے منظور ہوگا، وہ گناہ بخش دے گا، اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا، وہ بہک کر بہت دور جا پڑا۔“

* ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ م بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞﴾ (المائدہ: آیت ۵۱)

ترجمہ: ”اے ایمان والو تم یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو کوئی تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کرے گا تو بے شک وہ انہیں میں سے ہوگا۔ یقیناً اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔“

* ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۞﴾

(الانعام: آیت ۱۶۰)

ترجمہ: ”جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے (اے رسولؐ) آپ کو ان سے کوئی سروکار نہیں، بس ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، پھر وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔“

* ﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَاسۡتَکۡبَرُوۡا عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمۡ اَبۡوَابُ السَّمَآءِ وَلَا یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الۡجَمَلُ فِیۡ سَمِّ الۡخِیَاطِ ؕ وَکَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُجۡرِمِیۡنَ۝﴾ (الاعراف: آیت ۴۰)

ترجمہ: ”جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے چلا جائے، اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔“

* ﴿وَالَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُوۡنَ۝﴾

(الاعراف: آیت ۱۸۲)

ترجمہ: ”اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسی جگہ سے پکڑیں گے جہاں سے ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔“

* ﴿مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَیَذَرُهُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِهِمۡ یَعۡمَهُوۡنَ۝﴾ (الاعراف: آیت ۱۸۶)

ترجمہ: ”جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا، اور اللہ ان کو ان کی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔“

❁ ﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط هِيَ حَسْبُهُمْ ج وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝﴾

(التوبہ: آیت ۶۸)

ترجمہ: ”اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہی ان کے لائق ہے اور اللہ ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔“

❁ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝﴾ (سورہ یونس: آیت ۷، ۸)

ترجمہ: ”جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس میں جی لگائے بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔“

❊ ﴿قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰہِ الْکَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ۞﴾

(سورہ یونس: آیت ۶۹)

ترجمہ: ’’(اے رسولؐ) آپ کہہ دیجئے کہ جو لوگ جھوٹ پر افترا کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔‘‘

❊ ﴿مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَھَا نُوَفِّ اِلَیْھِمْ اَعْمَالَھُمْ فِیْھَا وَھُمْ فِیْھَا لَا یُبْخَسُوْنَ۞﴾ (سورہ ہود: آیت ۱۵)

ترجمہ: ’’جو محض دنیوی زندگی اور اس کی رونق چاہتا ہے تو ہم ایسے لوگوں کے اعمال ان کو دنیا ہی میں پورے طور سے بھگتا دیتے ہیں اور ان کو اس میں کچھ کمی نہیں ہوتی۔‘‘

❊ ﴿نِ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا عَلَى الْاٰخِرَۃِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَبْغُوْنَھَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ م بَعِیْدٍ۞﴾

(سورہ ابراہیم: آیت ۳)

ترجمہ: ’’جو دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں ایسے لوگ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں۔‘‘

❊ ﴿وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْھِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

اَخِّرْنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ لا نُّجِبْ دَعْوَتَکَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ط اَوَلَمْ تَکُوْنُوْآ اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَکُمْ مِّنْ زَوَالٍ﴿﴾ (ابراہیم: آیت۴۴)

ترجمہ: ''اور (اے رسولؐ) ان لوگوں کو آپ اس دن سے ڈرایئے جس دن کہ ان پر عذاب آپڑے گا، پھر یہ ظالم کہیں گے کہ اے ہمارے رب، تھوڑی مدت تک ہم کو مہلت دے دے کہ تیری دعوت کو ہم قبول کرلیں اور رسولوں کی پیروی کرلیں، کیا تم اس سے قبل قسم نہ کھاتے تھے کہ تم کو کہیں جانا ہی نہیں ہے۔''

* ﴿یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴿﴾﴾ (ابراہیم: آیت۴۸)

ترجمہ: ''جس دن اس سرزمین کے علاوہ دوسری زمین بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور سب کے سب اللہ واحد قہار کے روبرو پیش ہوں گے۔''

* ﴿وَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ﴿﴾﴾

(ابراہیم: آیت۴۹)

ترجمہ: ''اور تم اس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔''

* ﴿سَرَابِیۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ۝﴾

(ابراہیم: آیت۵۰)

ترجمہ: ’’ان کے لباس تارکول کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔‘‘

* ﴿لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝﴾ (ابراہیم: آیت۵۱)

ترجمہ: ’’تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دے یقیناً اللہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔‘‘

* ﴿هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنۡذَرُوۡا بِهٖ وَلِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝﴾ (ابراہیم: آیت۵۲)

ترجمہ: ’’یہ ایک پیغام ہے سارے انسانوں کے لئے اور یہ اس لئے بھیجا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جائیں، اور تاکہ اس بات کا یقین کرلیں کہ وہی ایک معبود برحق ہے۔ اور تاکہ دانش مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔‘‘

* ﴿وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا

یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴾ (النحل: آیت۶۱)

ترجمہ: ”اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب فوراً پکڑ لیا کرتا تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا، لیکن ان کو ایک میعاد معین تک مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت معین آپہنچے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔“

* ﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴾ (اسراء: آیت۱۸)

ترجمہ: ”جو شخص دنیا کی نیت رکھتا ہے ہم ایسے شخص کو دنیا ہی میں دے دیتے ہیں جس کو جتنا دینا چاہیں، پھر اس کے لئے جہنم تجویز کر دیتے ہیں، وہ اس میں بدحال راندہ ہو کر داخل ہوگا۔“

* ﴿لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴾

(اسراء: آیت۲۲)

ترجمہ: ”اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود مت تجویز کر، ورنہ تو بدحال بے یارو مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔“

* ﴿وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴾ (اسراء: آیت۷۲)

ترجمہ: ’’اور جو شخص دنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا، اور راہ سے بہت دور پڑا ہوا۔‘‘

* ﴿وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا﴾

(اسراء: آیت ۹۷)

ترجمہ: ’’اور اللہ جس کو ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے، اور جس کو وہ بے راہ کر دے، تو اللہ کے سوا آپ کسی کو بھی ایسوں کا مددگار نہ پائیں گے، اور ہم قیامت کے دن ان کو اوندھے منہ اٹھائیں گے، اندھے اور گونگے اور بہرے، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تو اسے اور بھڑکا دیں گے۔‘‘

* ﴿وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا﴾ (الکھف: آیت ۲۹)

ترجمہ: ’’اور کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، سو جس کا

جی ایمان لے آئے، اور جس کا جی چاہے کافر رہے، بے شک ہم نے ایسے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا اور ان کا منہ بھون ڈالے گا، کیا ہی برا پانی ہوگا اور وہ دوزخ کیا ہی بری جگہ ہے۔''

* ﴿وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً لا وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا۝﴾ (الکہف: آیت ۴۷)

ترجمہ: ''اور اس دن کو یاد رکھنا چاہئے جس دن ہم پہاڑوں کو ہٹا دیں گے اور تم زمین کو دیکھو گے کہ کھلا میدان پڑا ہے، اور ہم تمام انسانوں کو جمع کر دیں گے اور اگلوں پچھلوں میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے۔''

* ﴿اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ط لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى۝﴾ (طہٰ: آیت ۷۴)

ترجمہ: ''جو شخص مجرم ہو کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کے لئے دوزخ ہے جس میں وہ نہ مرے ہی گا نہ جئے ہی گا۔''

* ﴿كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ج وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى۝﴾ (طہٰ: آیت ۸۱)

ترجمہ: ’’ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے مت گزرو، ورنہ میرا غضب تم پر نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔‘‘

* ﴿يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا﴾ (طٰہٰ: آیت ۱۰۲)

ترجمہ: ’’جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن مجرم لوگوں کو اس حالت میں گھیر لائیں گے کہ (ان کی) آنکھیں پتھرائی ہوں گی۔‘‘

* ﴿وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى﴾ (طٰہٰ: آیت ۱۲۷)

ترجمہ: ’’اور اسی طرح ہم اس شخص کو سزا دیں گے جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور واقعی آخرت کا عذاب بڑا سخت اور بڑا دیرپا ہے۔‘‘

* ﴿قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ﴾ (انبیاء: ۴۵)

ترجمہ: ’’آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں تو وحی کی بنا پر تم کو ڈراتا ہوں اور یہ بہرے پکار کو سنتے ہی نہیں جب ڈرائے جاتے ہیں۔‘‘

* ﴿وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ۝﴾ (انبیاء: آیت۴۶)

ترجمہ: ”اور اگر ان کو تمہارے رب کے عذاب کی ایک بھاپ بھی لگ جائے تو کہنے لگیں کہ ہائے ہماری کم بختی واقعی ہم خطاوار تھے۔“

* ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ۝﴾ (الحج: آیت۱)

ترجمہ: ”لوگو! اپنے رب سے ڈرو، یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی۔“

* ﴿يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۝﴾ (الحج: آیت۲)

ترجمہ: ”جس دن تم اسے دیکھو گے حال یہ ہوگا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی کا حمل گر پڑے گا اور لوگ تمہیں نشے کی سی حالت میں دکھائی دیں گے حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔“

* ﴿وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

الْجَحِيْمِ ﴾ (الحج: آیت ۵۱)

ترجمہ: ”اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لئے کوشش کرتے رہتے ہیں وہ دوزخ والے ہیں۔“

❁ ﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴾ (الحج: آیت ۵۷)

ترجمہ: ”اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہوگا۔“

❁ ﴿وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴾ (المومنون: آیت ۱۰۳)

ترجمہ: ”اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ لوگ ایسے ہوں گے جو اپنی جان ہار بیٹھے، وہ جہنم میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔“

❁ ﴿تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴾ (المومنون: آیت ۱۰۴)

ترجمہ: ”ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی اور اس میں ان کے منہ بگڑے ہوں گے۔“

❁ ﴿قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴾

(المومنون: آیت ۱۰۶)

ترجمہ: ''وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی چھا گئی تھی اور ہم لوگ گمراہ رہے۔''

* ﴿رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ۝﴾

(المومنون: آیت ۱۰۷)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب اب ہم کو اس میں سے نکال دے، پھر اگر ہم دوبارہ کریں تو بے شک ہم پورے قصوروار ہیں۔''

* ﴿قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ۝﴾ (المومنون: آیت ۱۰۸)

ترجمہ: ''اللہ فرمائے گا کہ پڑے رہو اس میں پھٹکارے ہوئے اور مجھ سے بات مت کرو۔''

* ﴿يَوۡمَ يَرَوۡنَ الۡمَلٰٓـئِكَةَ لَا بُشۡرٰى يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ وَيَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ۝﴾ (الفرقان: آیت ۲۲)

ترجمہ: ''جس دن لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ کوئی آڑ کہیں روک دی جائے۔''

* ﴿وَقَدِمۡنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ۝﴾

(الفرقان: آیت ۲۳)

ترجمہ: ''ان کے کئے ہوئے کاموں کی طرف ہم متوجہ ہوں گے، پھر ان (کاموں) کو اڑتی ہوئی خاک جیسا کر دیں گے۔''

* ﴿وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ط هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝﴾ (النمل: آیت ۹۰)

ترجمہ: ''اور جو شخص برائی لائے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جائیں گے، وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔''

* ﴿وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ۝﴾ (الروم: آیت ۱۶)

ترجمہ: ''اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا، سو وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔''

* ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَجَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ط اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ۝﴾

(لقمان: آیت ۳۳)

ترجمہ: ''اے لوگو اپنے رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکے گا اور نہ

کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ کر دے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، سوتم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ تم کو اللہ کے نام سے دغا باز (شیطان) دھوکے میں ڈالے۔"

* ﴿وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ۝﴾

(السجدہ: آیت ۱۲)

ترجمہ: "اور اگر آپ دیکھیں تو عجب حال دیکھیں گے جب یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوں گے کہ اے ہمارے رب، ہماری آنکھیں کھل گئیں، اور ہمارے کان کھل گئے، سو ہم کو پھر بھیج دے، ہم نیک کام کیا کریں گے، ہم کو پورا یقین آ گیا۔"

* ﴿وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّی لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۝﴾ (السجدہ: آیت ۱۳)

ترجمہ: "اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی راہ راست عطا کر دیتے لیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھر دوں گا۔"

* ﴿فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ج اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿﴾ (السجدہ: آیت۱۴)

ترجمہ: ''تو اب اس کا مزہ چکھو کہ تم اس دن کے آنے کو بھولے رہے، ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور اپنے اعمال کی بدولت ابدی عذاب کا مزہ چکھو۔''

* ﴿وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ اَرَادُوْآ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿﴾ (السجدہ: آیت۲۰)

ترجمہ: ''اور جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، وہ جب اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کا وہ عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔''

* ﴿وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿﴾ (السجدہ: آیت۲۱)

ترجمہ: ''اور ہم ان کو اس بڑے عذاب سے پہلے اسی دنیا میں تھوڑا سا عذاب چکھائیں گے تاکہ یہ لوگ باز آئیں۔''

* ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ط اِنَّا مِنَ

الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ (السجدہ: آیت۲۲)

ترجمہ: ”اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے، ہم ایسے مجرموں سے بدلہ لیں گے۔“

* ﴿يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ (الاحزاب: آیت۶۶)

ترجمہ: ”جس دن ان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کئے جائیں گے تو وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی۔“

* ﴿وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ (سبا: آیت۳۸)

ترجمہ: ”اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں وہ عذاب میں پکڑے ہوئے لائے جائیں گے۔“

* ﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ط كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾

(فاطر: آیت۳۶)

ترجمہ: ''اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے دوزخ کی آگ نہ تو ان کو قضا آئے گی کہ مر ہی جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔''

❊ ﴿اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۝﴾ (یٰسین: آیت ۶۵)

ترجمہ: ''آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے، اور ان کے پاؤں شہادت دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔''

❊ ﴿وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ۝﴾ (یٰسین: آیت ۶۶)

ترجمہ: ''اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیں، پھر راستہ پانے کو دوڑتے پھریں، پھر کہاں سے ان کو سجھائی دے گا۔''

❊ ﴿وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ۝﴾ (یٰسین: آیت ۶۷)

ترجمہ: ''اور اگر ہم چاہیں تو ان کی صورتیں ان کی جگہ ہی پر مسخ کر دیں کہ پھر یہ لوگ نہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں۔''

* ﴿فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِکَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ﴾ (الزمر: آیت۱۵)

ترجمہ: ''سوتم اللہ کو چھوڑ کر جس کی چاہو عبادت کرتے رہو، آپؐ کہہ دیجئے کہ زیاں کار لوگ وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈال دیا، یاد رکھو کہ صریح خسارہ یہی ہے۔''

* ﴿لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ﴾ (الزمر: آیت۱۶)

ترجمہ: ''ان کے لئے ان کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی محیط شعلے ہوں گے، یہ وہی ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو، مجھ سے ڈرو۔''

* ﴿وَاَنۡذِرۡهُمۡ یَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَی الۡحَنَاجِرِ کٰظِمِیۡنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ حَمِیۡمٍ وَّلَا شَفِیۡعٍ یُّطَاعُ﴾ (المومن: آیت۱۸)

ترجمہ: ''اور (اے رسولؐ) آپ ان لوگوں کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈرائیے، جس وقت کلیجے منہ کو آجائیں گے، لوگ گھٹتے

رہیں گے ظالموں کا نہ کوئی ولی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔"

* ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ۝﴾ (المؤمن: آیت۱۹)

ترجمہ: "اللہ نگاہوں کی چوری سے اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے اس تک سے اچھی طرح واقف ہے۔"

* ﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝﴾ (المؤمن: آیت۴۹)

ترجمہ: "اور جو لوگ دوزخ میں ہوں گے وہ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے رب سے دعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔"

* ﴿اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (المؤمن: آیت۷۰)

ترجمہ: "جن لوگوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور اس کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا تھا سو وہ عنقریب جان لیں گے۔"

* ﴿اِذِ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝﴾

(المؤمن: آیت۷۱)

ترجمہ: ''جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے، اور زنجیریں بھی، گھسیٹے جائیں گے۔''

* ﴿فِي الْحَمِيْمِ ۝ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝﴾ (المؤمن: آیت۷۲)

ترجمہ: ''کھولتے ہوئے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔''

* ﴿ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ﴾

(المؤمن: آیت۷۳)

ترجمہ: ''پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کہاں گئے جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے؟ اللہ کے سوا۔''

* ﴿اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝﴾ (المؤمن: آیت۷۶)

ترجمہ: ''جہنم میں ہمیشہ رہنے کے لئے اس کے دروازں میں داخل ہو جاؤ، سومتکبرین کا کیا برا ٹھکانا ہے۔''

* ﴿الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝﴾

(حم السجدہ: آیت۷)

ترجمہ: ''جو زکوۃ ادا نہیں کرتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔''

* ﴿وَمَآ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَیَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴾ (الشوریٰ: آیت۳۰)

ترجمہ: ''اور تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی سے (پہنچتی ہے) اور بہت سے گناہوں کو تو اللہ درگزر کر دیتا ہے۔''

* ﴿وَمَنۡ یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَہٗ شَیۡطٰنًا فَہُوَ لَہٗ قَرِیۡنٌ ﴾ (الزخرف: آیت۳۶)

ترجمہ: ''اور جو شخص (خدائے) رحمان کی نصیحت کی جانب سے اندھا بن جائے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔''

* ﴿وَاِنَّہُمۡ لَیَصُدُّوۡنَہُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ وَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴾ (الزخرف: آیت۳۷)

ترجمہ: ''اور وہ (شیاطین) ان کو راہ راست (پر آنے) سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم صحیح راہ پر ہیں۔''

* ﴿اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴾ (الدخان: آیت۴۳)

ترجمہ: ''بے شک زقوم کا درخت۔''

* ﴿طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴾ (الدخان: آیت۴۴)

ترجمہ: ’’گنہ گار کا کھانا ہوگا۔‘‘

* ﴿كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ﴾ (الدخان:۴۵)

ترجمہ: ’’جیسے پگھلا ہوا تانبا، وہ پیٹ میں ایسا کھولے گا۔‘‘

* ﴿كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ﴾ (الدخان:۴۶)

ترجمہ: ’’جیسے کھولتا ہوا پانی کھولتا ہے۔‘‘

* ﴿خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ﴾ (الدخان: آیت۴۷)

ترجمہ: ’’پکڑو اسے اور اس کو گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔‘‘

* ﴿ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ﴾ (الدخان:۴۸)

ترجمہ: ’’پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈال دو۔‘‘

* ﴿ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ﴾ (الدخان: آیت۴۹)

ترجمہ: ’’لے چکھ بڑا معزز و مکرم ہے تو۔‘‘

* ﴿اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ﴾ (الدخان: آیت۵۰)

ترجمہ: ’’یہ وہی ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔‘‘

* ﴿يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ﴾

(ق: آیت۳۰)

ترجمہ: ”جس دن کہ ہم دوزخ سے کہیں گے کہ تو بھر بھی چکی اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔“

* ﴿یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ﴾

(الرحمٰن: آیت ۳۳)

ترجمہ: ”اے گروہ جن وانس اگر آسمانوں اورزمین کی حدود سے باہر نکل جانے کی تم میں قدرت ہے تو نکل بھاگو۔ بغیر غلبہ وقوت کے تم نہیں نکل سکتے۔“

* ﴿یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ﴾

(الرحمٰن: آیت ۳۵)

ترجمہ: ”تم پر آگ کے صاف اور دھواں دھار شعلے چھوڑے جائیں گے، پھر تم نہ ہٹا سکو گے۔“

* ﴿فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ﴾

(الرحمٰن: آیت ۳۷)

ترجمہ: ”پس جب آسمان پھٹ جائے گا اور ایسا سرخ ہو جائے گا جیسے سرخ نری تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔“

❊ ﴿فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ﴾ (الرحمٰن: آیت ۳۹)

ترجمہ: ’’تو اس دن کسی انسان سے اس کے جرم کی پرسش ہوگی اور نہ کسی جن سے۔‘‘

❊ ﴿يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ﴾

(الرحمٰن: آیت ۴۱)

ترجمہ: ’’مجرم لوگ اپنے حلیہ ہی سے پہچان لئے جائیں گے پھر پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔‘‘

❊ ﴿هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ﴾ (الرحمٰن: آیت ۴۳)

ترجمہ: ’’یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔‘‘

❊ ﴿يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ﴾ (الرحمٰن: آیت ۴۴)

ترجمہ: ’’وہ لوگ اس (جہنم) کے ارد گرد کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر کھائیں گے۔‘‘

رسول اللہ ﷺ کی پکار!!

موت اور آخرت کی تیاری کرنے والے دور اندیش

ترجمہ حدیث: ”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے پیغمبر بتلایئے کہ انسانوں میں کون زیادہ ہوشیار اور دور اندیش ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہے اور موت کے لئے زیادہ سے زیادہ تیاری کرتا ہے۔ جو لوگ ایسے ہیں وہی دانش مند اور ہوشیار ہیں۔ انہوں نے دنیا کی عزت بھی حاصل کی اور آخرت کا اعزاز و اکرام بھی۔“ (معجم صغیر للطبرانی)

خوف اور فکر والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں

ترجمہ حدیث: ”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ڈرتا ہے وہ شروع رات میں چل دیتا ہے، اور جو شروع رات میں چل دیتا ہے، وہ عافیت کے ساتھ اپنی

منزل پر پہنچ جاتا ہے، یاد رکھو، اللہ کا سودا سستا نہیں بہت مہنگا اور بہت قیمتی ہے۔ یاد رکھو، اللہ کا وہ سودا جنت ہے۔‘‘ (ترمذی)

نیکی اور عبادت کر کے ڈرنے والے بندے

ترجمہ حدیث: ’’حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن مجید کی آیت ’’وَالَّذِیْنَ یُوْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُھُمْ وَجِلَۃٌ‘‘ کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے اور چوری کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے صدیق کی بیٹی ’’نہیں‘‘ بلکہ وہ اللہ کے وہ خدا ترس بندے ہیں جو روزے رکھتے ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں اور صدقہ وخیرات کرتے ہیں اور اس کے باوجود وہ اس سے ڈرتے ہیں کہ کہیں ان کی یہ عبادتیں قبول نہ کی جائیں، یہی لوگ بھلائی کی طرف تیزی سے دوڑتے ہیں۔‘‘ (ترمذی وابن ماجہ)

قیامت کے دن بڑے سے بڑا عبادت گزار بھی اپنی عبادت کو ہیچ سمجھے گا

ترجمہ حدیث: ’’عقبہ بن عبید سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر

کوئی شخص اپنی پیدائش کے دن سے موت کے دن تک برابر اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے سجدہ میں پڑا رہے تو قیامت کے دن اپنے اس عمل کو بھی وہ حقیر سمجھے گا۔" (مسند احمد)

دنیا مؤمن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے

ترجمہ حدیث: "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا مؤمن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔" (مسلم)

دنیا فانی ہے اور آخرت غیر فانی اس لئے آخرت کے طالب بنو

ترجمہ حدیث: "حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص دنیا کو اپنا محبوب ومطلوب بنائے گا وہ اپنی آخرت کا ضرور نقصان کرے گا اور جو کوئی آخرت کو محبوب بنائے گا وہ اپنی دنیا کا ضرور نقصان کرے گا، پس فنا ہو جانے والی دنیا کے مقابلہ میں باقی رہنے والی آخرت اختیار کرو۔"

(مسند احمد، شعب الایمان للبیہقی)

اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کو دنیا سے بچاتا ہے

ترجمہ حدیث: ''قتادہ بن نعمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے (جب کہ اس کو پانی سے نقصان پہنچتا ہو)۔''

(مسند احمد، جامع ترمذی)

اپنے کو مسافر اور اس دنیا کو سرائے سمجھو

ترجمہ حدیث: ''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں مونڈھے پکڑ کر مجھ سے ارشاد فرمایا کہ: دنیا میں ایسے رہ جیسے کہ تو پردیسی ہے یا راستہ چلتا مسافر۔''

(صحیح بخاری)

خوف وخشیت اور فکر آخرت کے لحاظ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال

ترجمہ حدیث: ''حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کسی کا عمل اس کو جنت میں نہ لے جا سکے گا اور نہ دوزخ سے بچا سکے گا اور میرا بھی یہی حال ہے مگر اللہ کی رحمت اور اس کے کرم سے۔'' (صحیح مسلم، ماخوذ معارف الحدیث جلد دوم)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ۔

ترجمہ: ''اللہ کی پاکی (اور پاکیزگی بیان کرتا ہوں) اور اس کی تعریف اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے ہم وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔''

والدین کے حقوق

ترجمہ آیت: ''اور تیرے رب نے حکم دیا کہ بجز اس کے کسی کی عبادت مت کرو اور تم ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں سو تو ان کو کبھی ''ہوں'' بھی مت کہنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا اور ان کے سامنے شفقت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعاء کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرمایا جیسا کہ انہوں نے مجھ کو بچپن میں پالا پرورش کیا اور صرف اس ظاہری توقیر و تعظیم پر اکتفا مت کرنا، دل میں بھی ان کا ادب اور قصد اطاعت رکھنا، تمہارا رب تمہارے مافی الضمیر کو خوب جانتا ہے اگر تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا معاف کر دیتا ہے۔''

(سورۂ بنی اسرائیل ع ۳)

ماں باپ ذریعہ جنت اور دوزخ ہیں

ترجمہ حدیث: ''حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ والدین کا

ان کی اولاد پر کیا حق ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دونوں تیری جنت یا تیری جہنم ہیں۔" (مشکوۃ المصابیح، ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ماں باپ کی رضا مندی ہے

ترجمہ حدیث: "حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ماں باپ کی رضا مندی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔" (درمنثور، حاکم، بیہقی)

باپ کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے

ترجمہ حدیث: "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین دعائیں مقبول ہیں ان (کی قبولیت) میں کوئی شک نہیں۔ (۱) والد کی دعا اولاد کے لئے۔ (۲) مسافر کی دعاء۔ (۳) مظلوم کی دعاء۔" (مشکوۃ المصابیح، از ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

ماں باپ کے سامنے ہنسنے اور ان کو ہنسانے کی فضیلت

ترجمہ حدیث: "حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ والدین کے درمیان تیرا تخت پر سو جانا اس طرح کہ تو ان کو ہنساتا ہو اور وہ تجھے ہنساتے ہوں اس کام سے افضل ہے کہ تو فی سبیل اللہ تلوار سے جہاد کرے۔" (درمنثور، از بیہقی)

ماں باپ پر لعنت کرنے والا ملعون ہے

ترجمہ حدیث: "حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو مخصوص نہ کیا ہو اور دوسرے مسلمانوں کو اس کے ساتھ مخصوص نہ کیا ہو سوائے اس چیز کے جو میری تلوار کے نیام میں ہے۔ پھر (تلوار کی نیام سے) ایک نوشتہ نکالا جس میں یہ لکھا تھا "جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو، جو زمین کی نشانی چرائے اس پر اللہ کی لعنت ہو، جو اپنے والدین پر لعنت کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو، جو کسی ایسے شخص کو ٹھکانا دے جس نے دین اسلام میں (عمل یا عقیدے کے اعتبار سے) کوئی چیز نکالی ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔"

(الادب المفرد، امام بخاری، اخرجہ مسلم)

ماں باپ کو ستانے کی سزا دنیا میں ہی مل جاتی ہے

ترجمہ حدیث: "حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماں باپ کے ستانے کے علاوہ تمام گناہ ایسے ہیں جن میں سے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں معاف فرما دیتے ہیں اور ماں باپ کو ستانے کا گناہ ایسا ہے کہ اس گناہ کے کرنے والے کو اللہ جل شانہ موت سے پہلے والی دنیا ہی کی زندگی میں سزا دے دیتے ہیں۔''

(کذا فی المشکوۃ، عن البیہقی فی الشعب)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: ''اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے نجات عطا فرما۔''

قیامت کا ہولناک منظر

اسرافیل علیہ السلام منہ میں صور لئے منتظر ہیں کہ کب اللہ کا حکم ملے اور میں پھونکوں۔ ان کے پھونکتے ہی سارا عالم تہ و بالا ہو جائے گا۔ مخلوق میں عجیب وغریب قسم کی بے چینی پیدا ہو جائے گی۔ دوبارہ پھونکیں گے تو سارا عالم فنا ہو جائے گا۔ چند فرشتوں کے سوا مخلوق میں کوئی باقی نہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ملک الموت سے فرمائے گا کون کون باقی ہیں؟ وہ عرض کریں گے جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام، حاملین عرش اور میں۔ ملک الموت کو حکم ہوگا کہ ان کی روح کو بھی قبض کرلو۔ چنانچہ ان سب کی روح بھی قبض کر لی جائے گی۔ اب مخلوق میں ملک الموت کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ملک الموت اب کون باقی ہے؟ عرض کریں گے آپ کے سوا میں ہی باقی ہوں حکم ہوگا ملک الموت! میرے سوا سب کو فنا ہونا ہے لہٰذا تم بھی مر جاؤ۔ چنانچہ جنت وجہنم کے درمیان وہ خود اپنی روح قبض کریں گے اور ایک ایسی چیخ ماریں گے کہ اگر اس وقت مخلوق زندہ ہوتی تو ان کی چیخ کی شدید آواز سے مر جاتی۔ اس وقت کہیں گے ”اگر مجھے معلوم ہوتا کہ موت کے وقت اتنی تکلیف ہوتی ہے تو مؤمنین کی روح قبض کرنے میں اور نرمی کرتا۔“

اب اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا بادشاہ کہاں ہیں؟ شاہزادے کہاں ہیں؟ ظالم کہاں گئے ان کی اولاد کیا ہوئی وہ لوگ کہاں ہیں جو میرا کھاتے تھے؟ آج حکومت کس کی ہے؟ سارا عالم تو فنا ہو چکا ہے جواب کون دے؟ اس لئے خود فرمائے گا آج حکومت صرف اللہ کی ہے جو اکیلا اور زبردست ہے پھر آسمان سے مینہ کی مانند پانی برسے گا اور نباتات کی طرح لوگوں کے جسم زمین سے نکلیں گے۔ پھر اسرافیلؑ کو زندہ کیا جائے گا۔اسی طرح جبرائیلؑ و میکائیلؑ کو۔ اسرافیلؑ تیسری مرتبہ صور پھونکیں گے جس سے ساری مخلوق زندہ ہو جائے گی (سب سے پہلے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہوں گے) تمام لوگ برہنہ ہوں گے اور ایک عظیم الشان میدان میں جمع ہو جائیں گے۔

اللہ مخلوق کی طرف بالکل توجہ نہیں فرمائے گا نہ ان کا فیصلہ فرمائے گا۔ مخلوق روتے روتے تھک جائے گی۔ آنکھوں میں پانی ختم ہو جائے گا اور پانی کی جگہ خون نکلنے لگے گا اور اتنا پسینہ بہے گا کہ بعض بعض کے منہ تک پہنچ جائے گا اسی دوران حساب شروع کرنے کی سفارش کرانے کیلئے لوگ انبیاء کے پاس جائیں گے اور آپؐ شفاعت کریں گے اس کے بعد حساب کتاب شروع ہوگا۔ فرشتے صف بندی کر کے کھڑے ہو جائیں گے۔ کہا جائے گا سب کے

اعمال صحیفوں میں درج ہیں جو اچھے اعمال لکھے دیکھے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جس کے صحیفہ میں برے اعمال ہوں وہ خود کو ہی ملامت کرے۔ انسان اور جنات کے علاوہ دوسرے جانداروں کو ایک دوسرے کا بدلہ دلوا کر فنا کر دیا جائے گا۔ انسان و جنات کا حساب شروع ہوگا۔ ظالم سے مظلوم کا بدلہ دلوایا جائے گا۔ وہاں جرمانہ روپیہ پیسہ کا نہیں ہوگا بلکہ ظالم کی نیکیاں مظلوم کو دلوائی جائیں گی نیکیاں ختم ہونے پر بھی اگر حق باقی رہے گا تو مظلوم کے گناہ ظالم کے سر تھوپ دیئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ بعض بڑی نیکیاں کرنے والوں کے پاس ایک بھی نیکی باقی نہ رہے گی۔ ظالم کو جہنم میں اور مظلوم کو جنت میں بھیج دیا جائے گا۔

اتنا سخت دن ہوگا کہ مقرب فرشتے، انبیاء علیہم السلام شہداء کو بھی اپنی نجات کے سلسلہ میں تشویش ہوگی۔ عمر، جوانی، مال اور علم، ہر ایک کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ انسان ایک نیکی کی تلاش میں باپ، بیٹے، ماں، بیوی وغیرہ کے پاس جائے گا لیکن ناکام و مایوس واپس ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس انداز سے آئے کہ خوف کی وجہ سے چہرہ کا رنگ متغیر تھا۔ اس سے پہلے کبھی ایسی حالت میں نہیں آئے

تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرائیل آج کیا معاملہ ہے تمہارے چہرہ کا رنگ کیوں بدلا ہوا ہے عرض کیا آج جہنم کے ایسے حالات دیکھ کر آیا ہوں کہ جس شخص کو بھی ان کا یقین ہوگا اس کو چین اور سکھ نہیں مل سکتا جب تک کہ ان میں مبتلا ہونے سے اپنی حفاظت نہ کر لے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جبرائیل کچھ ہم سے بھی بیان کرو۔

عرض کیا بہت اچھا سنیے:

اللہ نے جہنم پیدا کر کے ایک ہزار سال تک دھونکا وہ سرخ ہوگئی پھر ہزار سال تک دھونکا تو سفید ہوگئی پھر ہزار سال تک دھونکا تو سیاہ ہوگئی چنانچہ اس وقت وہ بالکل سیاہ اور تاریک ہے اس کی لپیٹیں اور انگارے کسی وقت خاموش نہیں ہوتے۔ اللہ کی قسم اگر سوئی کے ناکہ کے برابر جہنم کو کھول دیا جائے تو سارا عالم جل کر خاک ہو جائے۔ اگر کسی دوزخی کا کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی بدبو اور سوزش سے سارا عالم موت کے گھاٹ اتر جائے۔ قرآن میں جن سلاسل کا تذکرہ ہے اگر ان میں سے ایک زنجیر کسی پہاڑ پر رکھ دی جائے تو وہ پگھل کر تحت الثریٰ تک پہنچ جائے اگر مشرق میں کسی شخص کو جہنم کا عذاب دیا جائے تو اس کی سوزش سے مغرب میں رہنے والے لوگ تڑپنے لگیں۔ اس کی سوزش بہت سخت اس کی گہرائی بے انتہا، اس کا زیور

لوہا اور اس کا پانی کھولتا ہوا پیپ ہے۔ اس کے کپڑے آگ کے ہیں۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازہ سے جانے والے مرد وعورت متعین ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، وہ ہمارے مکانوں جیسے دروازے ہیں؟ عرض کیا نہیں بلکہ وہ اوپر نیچے اور کھلے ہوئے ہیں۔ دو دروازں کے درمیان کی مسافت ستر سال ہے۔ ہر دروازہ دوسرے سے ستر گنا زیادہ گرم ہے۔ اللہ کے دشمن ہنکا کر ان دروازوں کی جانب لے جائے جائیں گے۔ جب دروازہ تک پہنچیں گے تو وہاں ان کا استقبال طوق اور زنجیروں سے کیا جائے گا۔ منہ میں زنجیر داخل کر کے دبر سے نکال دی جائے گی۔ اسی طرح ہاتھ پیروں کو باندھ دیا جائے گا۔ ہر ایک کے ساتھ ان کا شیطان بھی ہوگا۔ منہ کے بل گھسیٹ کر لوہے کے ہتھوڑوں سے مارتے ہوئے فرشتے ان کو جہنم میں دھکیل دیں گے۔ وہاں سے جب بھی تکلیف کی وجہ سے نکلنے کا اراہ کریں گے اسی میں واپس دھکیل دیئے جائیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: ان دروازوں میں کون لوگ رہیں گے؟ عرض کیا سب سے نیچے کے دروازہ (طبقہ) میں منافقین اور اصحاب مائدہ اور فرعون والے رہیں گے۔ اس درجہ کا نام ہاویہ ہے۔ دوسرے درجہ میں جس کا نام جحیم ہے مشرکین اور تیسرے درجہ سقر میں صائبین چوتھے

درجہ میں ابلیس اور اس کے متبعین رہیں گے اس کا نام لظیٰ ہے پانچویں دروازہ حطمہ میں یہود اور چھٹے دروازہ میں نصاریٰ رہیں گے اس کا نام سعیر ہے اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام خاموش ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاموش کیوں ہو گئے؟ ساتویں دروازہ میں کون لوگ رہیں گے؟ جبرائیل علیہ السلام نے تکلف کے ساتھ شرماتے ہوئے بتایا اس میں آپ کی امت کے وہ لوگ رہیں گے جنہوں نے گناہ کبیرہ کئے اور بغیر توبہ کے مر گئے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برداشت نہ کر سکے اور بے ہوش ہو کر گر گئے۔ (فداہ ابی وامی) جبرائیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک اپنی گود میں رکھ لیا۔ جب آپؐ کو افاقہ ہوا تو فرمایا: جبرائیل میں بہت بڑی پریشانی اور غم میں مبتلا ہو گیا۔ کیا میری امت میں سے بھی کوئی شخص آگ میں ڈالا جائے گا؟ عرض کیا جی ہاں! گناہ کبیرہ کرنے والے اور بلا توبہ مر جانے والے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر رونے لگے۔ آپ کو دیکھ کر جبرائیل علیہ السلام بھی رونے لگے۔

آپؐ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگوں سے ملنا جلنا چھوڑ دیا۔ صرف نماز کے لئے باہر تشریف لاتے اور کسی سے بات کئے بغیر گھر میں تشریف لے جاتے۔ کیفیت یہ تھی کہ روتے ہوئے نماز شروع فرماتے اور روتے ہوئے نماز

ختم فرماتے۔ تیسرے روز حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دروازہ پر حاضر ہوئے۔ سلام کیا اور داخلہ کی اجازت مانگی اندر سے کوئی جواب نہ ملا۔ روتے ہوئے واپس ہو گئے۔ اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ہوا وہ بھی روتے ہوئے واپس ہوئے۔ اتنے میں حضرت سلمان فارسی آ گئے۔ انہیں بھی کوئی جواب نہ ملا تو بے قرار ہو گئے۔ کبھی بیٹھتے کبھی کھڑے ہوتے۔ واپس ہوتے تو فوراً لوٹ آتے۔ اسی بے قراری کے عالم میں حضرت فاطمہؓ کے دروازے تک پہنچ گئے اور ساری روداد سنا ڈالی۔ سنتے ہی حضرت فاطمہؓ بھی بے چین ہو گئیں اور چادر اوڑھ سیدھی در رسالت کی طرف روانہ ہوئیں۔ دروازہ پر سلام کے بعد عرض کیا۔ ''میں فاطمہ ہوں''۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں پڑے اپنی امت کے لئے رو رہے تھے۔ سر اٹھا کر فرمایا۔ ''میری آنکھوں کی ٹھنڈک فاطمہ کیا حال ہے؟'' گھر والوں سے فرمایا۔ ''دروازہ کھول دو''۔ حضرت فاطمہؓ اندر داخل ہوئیں تو آپ کی حالت دیکھ کر بے اختیار زار و قطار رو پڑیں اور بہت روئیں۔ انہوں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت متغیر ہے، رنگ پیلا پڑ چکا ہے، چہرہ کی بشاشت غائب ہے۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو کیا پریشانی ہے اور آپ کو کس بات کے غم نے اتنا ستایا ہے جو آپ کا یہ حال ہو گیا؟ ارشاد فرمایا۔ فاطمہ! میرے پاس جبرائیل

علیہ السلام آئے تھے انہوں نے مجھے جہنم کے حالات بتائے اور بتایا کہ سب سے اوپر کے طبقہ میں میری امت کے گناہ کبیرہ کرنے والے رہیں گے۔ اس غم نے میری یہ کیفیت کر دی۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح ان کو داخل کیا جائے گا؟ فرمایا۔ فرشتے ان کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے۔ لیکن ان کے چہرے سیاہ نہیں ہوں گے۔ آنکھیں نیلی نہیں ہوں گی۔ نہ منہ پر مہر لگی ہوگی نہ ان کے ساتھ ان کا شیطان ہوگا۔ انہیں طوق و زنجیر سے بھی نہیں جکڑا جائے گا۔

فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرشتے کس طرح کھینچیں گے؟ فرمایا۔ مردوں کی داڑھی پکڑ کر اور عورتوں کی چوٹی پکڑ کر۔ مرد و عورت، جوان و بوڑھے اپنی بے عزتی و رسوائی پر چیخ و پکار کریں گے۔ اس حال میں جب جہنم تک پہنچیں گے تو داروغہ جہنم فرشتوں سے کہے گا ''یہ کون لوگ ہیں، ان کی شان عجیب ہے، نہ ان کے چہرے کالے ہیں نہ آنکھیں نیلی، نہ ان کے منہ پر مہر لگی ہے نہ ان کے ساتھ ان کا شیطان ہے۔ نہ ان کے گلے میں طوق ہے نہ ان کو زنجیروں ہی سے باندھا گیا ہے۔ فرشتے کہیں گے ہم کچھ نہیں جانتے ہم نے تو حکم کے بموجب ان کو آپ تک پہنچا دیا۔ داروغہ جہنم ان لوگوں سے کہے گا: ''بدبختو! تم ہی بتاؤ تم کون ہو؟'' (ایک

روایت کے مطابق وہ راستہ میں ہائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ہائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! پکارتے جائیں گے لیکن داروغہ جہنم کو دیکھتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھول جائیں گے) وہ کہیں گے: ”ہم وہ ہیں جن پر قرآن نازل ہوا اور رمضان کے روزے فرض کئے گئے۔“ داروغہ کہے گا قرآن تو صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنتے ہی پکاریں گے: ”ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔“ مالک کہے گا کیا قرآن میں اللہ کی نافرمانی پر تمہیں ڈرایا نہیں گیا تھا؟

جہنم کے دروازے پر آگ دیکھ کر یہ لوگ داروغہ سے گذارش کریں گے ہمیں اپنے پر رولینے دیجئے۔ چنانچہ روتے روتے آنکھوں کا پانی ختم اور خون جاری ہو جائے گا۔ مالک کہے گا کاش یہ رونا دنیا میں ہوتا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔ داروغہ کے حکم سے ان کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ سب کے سب بیک آواز پکاریں گے: ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه“ یہ سن کر آگ لوٹ جائے گی۔ مالک کے معلوم کرنے پر کہے گی: ”میں ان کو کیونکر پکڑوں جبکہ ان کی زبانوں پر کلمہ توحید ہے۔ چند مرتبہ ایسا ہی ہوگا پھر مالک کہے گا اللہ کا یہی حکم ہے تب ان کو آگ پکڑے گی۔ کسی کو قدموں تک، کسی کو گھٹنوں تک، کسی کو کوکھ تک اور کسی کو گلے تک پکڑے گی۔ جب آگ چہرہ تک آئے گی تو داروغہ کہے گا ان کے

چہروں اور دلوں کو نہ جلانا کیونکہ انہوں نے دنیا میں نماز میں سجدے کئے اور رمضان میں روزے رکھے ہیں۔ جب تک اللہ کی مرضی ہوگی اپنے گناہوں کی سزا میں یہ لوگ جہنم میں پڑے رہیں گے اور بار بار اللہ کو پکارتے رہیں گے:

"یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"

آخر ایک دن اللہ رب العزت جبرائیل علیہ السلام سے فرمائیں گے: "امت محمدیہ کی تو خبر لو ان کا کیا حال ہے؟" وہ دوڑتے ہوئے داروغہ جہنم کے پاس پہنچیں گے وہ جہنم کے وسط میں آگ کے منبر پر تشریف فرما ہوں گے۔ جبرائیل علیہ السلام کو دیکھتے ہی استقبال کے لئے کھڑے ہوجائیں گے آنے کا سبب دریافت کریں گے جبرائیل علیہ السلام کہیں گے امت محمدیہ کے حال کی تفتیش کے لئے آیا ہوں، ان کا کیا حال ہے؟ وہ جواب دیں گے بہت برا حال ہے۔ تنگ جگہ میں پڑے ہیں۔ آگ نے ان کے جسم جلا ڈالے ان کا گوشت کھا گئی صرف چہرہ اور دل باقی ہے جس میں ایمان چمک رہا ہے۔ جبرائیل علیہ السلام فرمائیں گے ذرا مجھے بھی دکھاؤ۔ جبرائیل علیہ السلام کو دیکھتے ہیں لوگ سمجھ جائیں گے کہ یہ عذاب کے فرشتے نہیں ہیں۔ ان کے حسین چہرہ سے رحمت جھلک رہی ہے۔ پوچھیں گے یہ کون ہے؟ اتنا حسین چہرہ آج تک نہیں دیکھا۔ ان سے کہا جائے گا یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں جو حضرت محمد صلی

اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی لے جایا کرتے تھے۔ وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سنتے ہیں چیخنے لگیں گے جبرائیلؑ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارا سلام عرض کر دینا اور یہ بھی کہہ دینا کہ ہمارے گناہوں نے ہمیں آپ سے جدا اور برباد کر دیا۔ جبرائیل علیہ السلام واپس ہو کر رب کریم کو سارا ماجرا سنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا جبرائیل انہوں نے تم سے کچھ کہا ہے۔ کہیں گے جی ہاں! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا سلام اور اپنی تباہ حالی بیان کرنے کو کہا ہے۔ حکم ہوگا جاؤ ان کا پیغام پہنچا دو۔

یہ سنتے ہی جبرائیل علیہ السلام فوراً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سفید موتی کے ایک ایسے محل میں آرام فرما ہوں گے جس کے چار ہزار دروازے ہوں گے ہر دروازے کے دونوں پٹ سونے کے ہوں گے سلام کے بعد عرض کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے گناہ گاروں کے پاس سے آ رہا ہوں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام عرض کیا ہے اور اپنی تباہی و بربادی کا حال آپ تک پہنچانے کو کہا ہے (وہ بہت ہی پریشانی و مصیبت میں مبتلا ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سنتے ہی عرش کے نیچے پہنچ کر سجدہ ریز ہو جائیں گے اور اللہ کی ایسی تعریف کریں گے کہ آپ سے پہلے کسی نے بھی ان الفاظ میں تعریف نہ

کی ہوگی۔ حکم ہوگا سر اٹھاؤ! مانگو کیا مانگتے ہو ضرور دیا جائے گا۔ اگر کسی کی شفاعت کرنا چاہتے ہو تو کرو قبول کی جائے گی۔ بارگاہ ایزدی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرض کریں گے اے پروردگار! میری امت کے گناہ گاروں پر آپ کا حکم نافذ ہو چکا انہیں ان کے گناہوں کی سزا دی جا چکی ہے اب ان کے سلسلہ میں میری شفاعت قبول فرمائیے۔

حکم ہوگا ہم نے آپؐ کی شفاعت قبول فرمائی آپؐ خود تشریف لے جائیے اور جہنم سے ہر اس شخص کو نکال لیجئے جس نے "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" پڑھا ہو چنانچہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جہنم کی طرف جائیں گے۔ داروغہ جہنم آپ کو دیکھتے ہی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فرمائیں گے مالک میری امت کے گناہ گاروں کا کیا حال ہے؟ وہ عرض کریں گے بہت برا حال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جہنم کا دروازہ کھولنے کا حکم دیں گے۔ جیسے ہی جہنمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھیں گے چیخ پڑیں گے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگ نے ہماری کھالوں اور کلیجوں کو جلا ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب کو نکالیں گے۔ سب کوئلے کی طرح کالے ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو نہر رضوان میں غسل دیں گے جو جنت کے دروازے پر ہوگی اس میں نہا کر خوبصورت نوجوان بن کر نکلیں گے۔ چہرے

چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ پیشانی پر لکھا ہوگا:

﴿ اَلْجَھَنَّمِیُّوْنَ عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ ﴾

ترجمہ: ”یہ وہ جہنمی ہیں جن کو اللہ نے آزاد فرمایا ہے۔“

پھر ان کو جنت میں داخل کردیا جائے گا۔اس وقت بقیہ جہنمی حسرت کے ساتھ کہیں گے کاش ہم بھی مسلمان ہوتے تو آج ان کی طرح دوزخ سے نکال لئے جاتے۔

﴿ رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴾

ترجمہ: ”بہت سے کافر اس کی تمنا کریں گے کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوتے۔“

اس کے بعد موت کو مینڈھے کی شکل میں لاکر جنتی اور دوزخی لوگوں کے سامنے ذبح کردیا جائے گا۔ اور دونوں سے کہہ دیا جائے گا کہ اب کسی کو موت نہیں آئے گی۔ جو جہاں ہے وہیں ہمیشہ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

ماخوذ......تنبیہ الغافلین ، اردو ترجمہ: روضۃ الصالحین

از......مولانا محفوظ الحسن سنبھلی

نوٹ: مندرجہ بالا مضمون ''قیامت کا ہولناک منظر'' کا مطالعہ کرکے یہ معلوم ہوا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرائیل علیہ السلام سے یہ معلوم ہوا کہ جہنم کے ساتویں دروازہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے وہ لوگ رہیں گے جنہوں نے گناہ کبیرہ کئے اور بغیر توبہ کے مرگئے تو یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم برداشت نہ کرسکے اور بے ہوش ہوکر گر گئے۔

اپنی نافرمان امت سے بے پناہ محبت ہونے کی وجہ سے ہی وہ یہ صدمہ برداشت نہ کرسکے مگر ہم جو آج دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمیں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت ہے۔ حالانکہ ہم نافرمانیاں کرتے رہتے ہیں اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ یہ نافرمانیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں۔ کیا ہم بھی کبھی یہ سوچ کر بے ہوش ہوئے ہیں کہ ہم اپنے اللہ اور رسول اللہ کو ناراض کررہے ہیں؟

آیئے! آج سے توبہ کریں کہ ہم گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں گے تاکہ داروغہ جہنم کے سامنے ہم سے بے پناہ محبت کرنے والے ہمارے محسن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا یہی آسان طریقہ ہے۔

یا اللہ ہمارے دلوں میں اپنی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دے تا کہ ہم صراط مستقیم پر چل کر تیرے محبوب بندے بن جائیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہماری نجات اسی میں ہے۔ (آمین)

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ
فَاعْفُ عَنِّی۔

ترجمہ: ”اے اللہ تو معاف کرنے والا پروردگار ہے اور معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو بھی معاف فرما دے۔“

فکر آخرت

دنیا کا محاسبہ آسان ہے

ہر مسلمان کو چاہئے کہ آخرت کے محاسبہ سے پہلے دنیا ہی میں اپنا محاسبہ کرے۔ کیونکہ دنیا کا محاسبہ آخرت کے محاسبہ سے بہت سہل ہے نیز دنیا میں زبان کی حفاظت کر لینا آخرت کی ندامت سے آسان ہے۔

قول وعمل کا اختلاف

شفیق بن ابراہیمؒ فرماتے ہیں لوگ چار باتیں زبان سے کہتے ہیں لیکن عمل اس کے خلاف کرتے ہیں۔

(۱) ہر شخص کہتا ہے میں اللہ کا بندہ ہوں لیکن عمل ایسے کرتا ہے کہ شاید یہ کسی کا بندہ نہیں اور کوئی اس کا مالک نہیں ہے۔

(۲) ہر ایک کہتا ہے کہ اللہ رازق ہے لیکن دنیا اور مال کے بغیر اس کا قلب مطمئن نہیں ہوتا۔

(۳) ہر شخص جانتا ہے اور کہتا ہے کہ آخرت دنیا سے بہتر ہے لیکن دنیا کا مال جمع

کرنے میں رات دن مشغول رہتا ہے اور حلال حرام کی تمیز تک ختم کر دیتا ہے۔
(۴) کہتا ہے کہ موت ضرور آئے گی عمل ان کے سے کرتا ہے جن کو مرنا نہیں۔

محبوب و مبغوض بندہ کی پہچان

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ محبوب اور مبغوض بندہ کی پہچان کیا ہے؟ فرمایا: محبوب بندہ کی دو علامتیں ہیں۔ نیز مبغوض کی بھی دو نشانیاں ہیں۔

محبوب بندہ کی دو علامتیں۔

(۱) میں اس کو ذکر کی توفیق دیتا ہوں تا کہ جب وہ میرا ذکر کرے تو میں فرشتوں میں اس کا تذکرہ کروں۔
(۲) اپنی نافرمانی سے اس کو بچاتا ہوں تا کہ عذاب کا مستحق نہ ہو۔

مبغوض بندہ کی دو علامتیں۔

(۱) اس کو اپنا ذکر بھلا دیتا ہوں۔
(۲) نفسانی خواہشات میں مبتلا کر دیتا ہوں تا کہ عذاب کا مستحق ہو۔

کیسی بدشکل ہے یہ دنیا!!

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت میں دنیا کو

ایک بوڑھی عورت کی شکل میں لایا جائے گا۔ بال کھچڑی (کچھ کالے کچھ سفید) ہوں گے، آنکھیں نیلی ہوں گی، دانت آگے کو نکلے ہوئے ہوں گے۔ اتنی بدشکل کہ ہر دیکھنے والا کراہیت محسوس کرے گا۔ دنیا مخلوق کی طرف متوجہ ہوگی، (لیکن مخلوق اس سے بیزار ہوگی) لوگوں سے کہا جائے گا پہچانتے ہو یہ کون ہے؟ لوگ کہیں گے اللہ اس کو نہ پہچانوائے۔ کہا جائے گا یہ وہی تمہاری محبوب دنیا ہے جس پر تم فخر کیا کرتے تھے اور اسی کے لئے آپس میں قتل وقتال، جھگڑا فساد کیا کرتے تھے۔ پھر دنیا کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا وہ کہے گی یا اللہ میرے ساتھی اور مجھے چاہنے والے کہاں ہیں؟ چنانچہ ان کو بھی ساتھ کر دیا جائے گا۔

اعاذنا اللّٰہ تعالیٰ منھا.

تنبیہ: دنیا کو بطور سزا کے نہیں بلکہ دنیا کے پجاریوں کی حسرت وندامت کے لئے جہنم میں ڈالا جائے گا جس طرح بتوں کو کافروں کی حسرت وندامت کے لئے جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

اب یہ سمجھدار انسان کا کام ہے کہ وہ دنیا کو سمجھے اور صرف بقدر ضرورت ہی استعمال کرے۔ باقی وقت اور قوت آخرت سنوارنے میں صرف کرے۔ قلب کو دنیا میں اتنا نہ لگائے کہ آخرت کو بھلا دے۔

اللہ کے کچھ سمجھ دار بندے ایسے ہیں جنہوں نے فتنوں کے خوف سے دنیا کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے غور سے دیکھ کر یہ سمجھ لیا کہ یہ زندوں کا وطن نہیں ہے۔ انہوں نے دنیا کو گہرا سمندر سمجھا اور نیک اعمال کو کشتی کے طور پر استعمال کیا (چنانچہ وہ بچ گئے)۔

ترک دنیا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آخرت کو مقصد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے متفرق و منتشر کاموں کو جمع اور قلب میں بے نیازی پیدا فرماتا ہے۔ دنیا ذلت کے ساتھ اس کے قدموں پر گرتی ہے۔

اور جو دنیا کو مقصد بناتا ہے اس کے کاموں کو پراگندہ اور فقر کو اس کے لئے مقرر کر دیا جاتا ہے اور دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کے مقدر میں لکھی جا چکی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر چٹائی کے نشانات دیکھ کر بے ساختہ رونے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رونے کی وجہ معلوم کی تو عرض کیا یہ قیصر و کسریٰ اللہ کے دشمن عیش و عشرت کی زندگی گزاریں اور سرور

عالم محبوب رب العالمین کی یہ کیفیت کہ چٹائی پر بچھانے کے لئے کپڑا بھی نہیں۔ فرمایا: ''عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو دنیا ہی میں ساری نعمتیں دے دی گئیں اور ہمارے لئے تمام نعمتیں جنت میں جمع فرمادی گئی ہیں'' (کاش اس حقیقت کو کوئی سمجھ لے تو غربت اور افلاس میں عیش کرے)۔ (روضۃ الصالحین)

تعجب ہے تم پر!

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: حیرت ہے کہ تم دنیا کے لئے غیر معمولی محنت و مشقت کرتے ہو جبکہ تمہارے مقدر کی روزی ہر حال میں تم تک پہنچ کر رہے گی اور آخرت کے لئے ذرا بھی محنت نہیں کرتے جبکہ آخرت میں عملی محنت کے بغیر رزق نہیں ملے گا۔

کیا اس کی مثال مل سکتی ہے؟

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ عیادت کے لئے تشریف لائے ان کو دیکھ کر حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے۔ معلوم کیا کیوں روتے ہو؟ آپ سے تو آخیر وقت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راضی رہے۔ (وہ یہ سمجھے کہ شاید موت سے گھبرا رہے ہیں) فرمایا موت کے خوف یا دنیا کی لالچ کی وجہ سے نہیں رو رہا بلکہ اس لئے رو رہا

ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سب کو مسافر کی سی زندگی گزارنے کا حکم دیا اور میرے آس پاس بہت سارا سامان جمع ہے۔ کل قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح منہ دکھاؤں گا؟ ان کے پاس ایک ٹب (کپڑا دھونے کے لئے) ایک بڑا پیالہ اور ایک لوٹا تھا۔ (اللہ اکبر کیا آج کے دور میں اس زہد کا تصور بھی ممکن ہے؟)

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بے حد متاثر ہوکر کہنے لگے مجھ کو کچھ وصیت فرمایئے۔ فرمایا: تین موقعوں پر خاص طور سے اللہ کو یاد رکھنا۔

(۱) ارادہ کے وقت (کسی بھی کام کا ارادہ کرو)۔

(۲) فیصلہ کرنے کے وقت (تا کہ انصاف سے نہ ہٹو)۔

(۳) قسم کو پورا کرنے کے وقت (تا کہ قسم توڑنے کی نوبت نہ آئے)۔

خوف خدا کی علامت

فقیہؒ فرماتے ہیں اللہ کا خوف سات باتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

(۱) **زبان**: اللہ کے خوف کی وجہ سے جھوٹ، غیبت، چغلی اور فضول باتوں سے رک جاتی اور ذکر و تلاوت میں لگ جاتی ہے۔

(۲) **پیٹ**: انسان اپنے پیٹ میں حلال روزی داخل کرتا اور حرام سے بچاتا

ہے بلکہ حلال بھی بقدر ضرورت۔

(۳) **آنکھ**: حرام سے اعراض کرتی ہے اور حلال کی جانب بھی عبرت کے لئے دیکھتی ہے رغبت کے لئے نہیں۔

(۴) **ہاتھ**: ہر اس حرکت سے رک جاتا ہے جو اللہ کو ناپسند ہو اس کی حرکت صرف اللہ کی رضا کے لئے ہوتی ہے۔

(۵) **قدم**: اس کام کی طرف نہیں اٹھتا جس میں اللہ کی نافرمانی ہو اللہ کی رضا کے لئے تیزی سے اٹھتا ہے۔

(۶) **قلب**: اللہ سے ڈرنے والے دل میں بغض وعداوت اور حسد وغیرہ کی جگہ محبت ومروت، ہمدردی واحترام ہوتا ہے۔

(۷) **اخلاص**: اللہ سے ڈرنے والا اخلاص کی جستجو کرتا رہتا ہے کہ کہیں اخلاص نہ ہونے کی وجہ سے سارے اعمال ہی ضائع نہ ہو جائیں۔

ایسے ہی لوگوں کے لئے قرآن کہتا ہے:

﴿وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّکَ لِلْمُتَّقِیْنَ۝﴾

ترجمہ: ”اور آخرت آپ کے پروردگار کے نزدیک متقیوں کے لئے ہے۔“

﴿اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا۝﴾

ترجمہ: ”بے شک کامیابی صرف پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔“

﴿اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ﴾

ترجمہ: ”بے شک پرہیزگار لوگ امن کی جگہ میں رہیں گے۔“

﴿وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا﴾

ترجمہ: ”تم میں سے ہر ایک کو اس (دوزخ) پر سے گزرنا ہے یہ تمہارے پروردگار پر قطعی اور یقینی ہے پھر ہم پرہیزگاروں ہی کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔“ (روضۃ الصّالحین)

موت کی تکلیف نصیحت ہے

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موت کی تکلیف تلوار کی تین سو ضرب کے برابر ہوتی ہے۔ نیز فرمایا: موت کی شدت اور تکلیف میری امت کے لئے نصیحت ہے۔

عذاب قبر سے بچانے والی آٹھ چیزیں

فقیہہ ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

عذاب قبر سے بچنے کے لئے چار چیزوں پر عمل اور چار چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

جن چیزوں پر عمل ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

(۱) نماز کی پابندی۔

(۲) صدقہ کی کثرت۔

(۳) تلاوت قرآن۔

(۴) تسبیحات کی کثرت۔

(یہ چیزیں قبر کو روشن و وسیع کرتی ہیں) جن چار باتوں سے بچنا ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

(۱) جھوٹ

(۲) خیانت

(۳) چغلی

(۴) پیشاب کی چھینٹیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیشاب کی چھینٹوں سے بچو عام طور پر اسی کی وجہ سے عذاب قبر ہوتا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ذر رضی اللہ عنہ کو سات باتوں کی وصیت فرمائی کہ ان کو کبھی نہ چھوڑنا۔

(۱) مساکین کی محبت وقربت۔

(۲) اپنے سے چھوٹے اور کم حیثیت والے کی طرف دیکھنا (جس سے نعمت کے شکر کی توفیق ہوتی ہے) یہ حکم دنیا کے اعتبار سے ہے۔ دین کے معاملہ میں ہمیشہ اپنے سے اعلی اور افضل کو دیکھنا چاہیئے تا کہ مزید نیکیوں کا شوق پیدا ہو۔

(۳) ہر حال میں صلہ رحمی کرنا، چاہے لوگ قطع تعلق کریں (تعلق منقطع کرنے والوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا ہی تو اصل کمال ہے)۔

(۴) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کثرت سے پڑھتے رہنا (یہ کلمہ نیکیوں کا خزانہ ہے)۔

(۵) کبھی کسی سے سوال نہ کرنا (قربان جایئے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ امت کی عزت وآبرو کا کتنا خیال واہتمام تھا)۔

(٦) اللہ کے معاملہ میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈرنا۔ (اللہ والوں کی یہی شان ہے)۔

(٧) ہمیشہ اور ہر حال میں حق بات کہنا خواہ کتنی ہی کڑوی کیوں نہ۔ (یہی افضل جہاد ہے)۔

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بیان ہے کہ اس کے بعد ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ کیفیت ہوگئی کہ سواری پر چلتے چلتے ہاتھ سے کوڑا گر جاتا تو کسی کو کوڑا اٹھانے کو نہ فرماتے بلکہ سواری سے اترتے اور خود اپنا کوڑا اٹھاتے۔ (کاش ہم اپنی عزت وخودداری کی قدر و قیمت کو پہچانیں!)۔

ماخوذ......روضۃ الصالحین
اردو ترجمہ ''تنبیہ الغافلین''
مولانا محفوظ الحسن سنبھلی فاضل دیوبند

روزہ کے آداب

مشائخ نے روزہ کے آداب میں چھ امور تحریر کئے ہیں۔

(۱) نگاہ کی حفاظت

(۲) زبان کی حفاظت

(۳) کان کی حفاظت

(۴) باقی اعضاء بدن کی حفاظت

(۵) افطار کے وقت حلال مال سے بھی اتنا زیادہ نہ کھانا کہ شکم سیر ہوجائے اس لئے کہ روزہ کی غرض اس سے فوت ہوجاتی ہے۔

(٦) چھٹی چیز جس کا لحاظ روزہ دار کے لئے ضروری فرماتے ہیں کہ روزہ کے بعد اس سے ڈرتے رہنا بھی ضروری ہے کہ نہ معلوم یہ روزہ قابل قبول ہے یا نہیں اور اسی طرح ہر عبادت کے ختم پر بھی ڈرتے رہنا چاہئے کہ نہ معلوم کوئی لغزش ایسی تو نہیں ہوگئی جس کی وجہسے یہ منہ پر مار دی جائے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بہت سے قرآن پڑھنے والے ہیں کہ قرآن پاک ان کو لعنت کرتا رہتا ہے۔ (فضائل رمضان فصل اول صفحہ ۲۹)

گذارش

قارئین کرام سے گذارش ہے کہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بار بار اور بغور مطالعہ کیجئے۔ اپنے گھر کے بچوں، بڑوں کو، پڑوسیوں اور احباب کو بھی پڑھ کر سنایئے اور پڑھنے کو دیجئے تا کہ ان کے اندر آخرت کا خوف پیدا ہو۔ اس طرح آپ اپنے اہل وعیال کی اور مسلمان بہنوں کی بھائیوں کی دنیا اور آخرت سنوارنے میں حصہ لیجئے اور رب کریم کو راضی کرنے کی کوشش کیجئے کیونکہ یہی ہماری زندگی کا اصل مقصد ہے۔ خود بھی ان کا اثر دل پر لیجئے اور دوسروں کے دل پر اثر پیدا کرنے کی کوشش کیجئے۔

جب اثر پیدا ہوگا تو انشاء اللہ عمل خود بخود حرکت میں آجائے گا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر جو ہر مسلمان پر فرض ہے اس کی یہ ادنیٰ سی کوشش ہے جو حقیر سی عقل کی بساط کے موافق پیش کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ وہ اس کاوش کو قبولیت کا شرف بخشے۔ ہمارے **والد نظام الدین صاحب** (مرحوم) اور **والدہ محترمہ ...... صاحبہ** (مرحومہ) اور ہم سب کے درجات بلند کرے اور آخرت کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)